www.alahazratnetwork.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (الآیہ)

جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اس نے اللہ کا حکم مانا،

(ترجمہ کنزالایمان)

مِشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

جلد سوم

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ

فاضل شہیر مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری
(مترجم بخاری شریف، ابوداؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار، لاہور ۲

www.alahazratnetwork.org

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْیَنْأَ مِنْہُ فَوَاللّٰہِ اِنَّ الرَّجُلَ لَیَاْتِیْہِ وَھُوَ یَحْسَبُ اَنَّہٗ مُؤْمِنٌ فَیَتَّبِعُہٗ مِمَّا یُبْعَثُ بِہٖ مِنَ الشُّبُھَاتِ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

۵۲۵۳/۲۶ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ بْنِ السَّکَنِ قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَمْکُثُ الدَّجَّالُ فِی الْاَرْضِ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً اَلسَّنَۃُ کَالشَّھْرِ وَالشَّھْرُ کَالْجُمُعَۃِ وَالْجُمُعَۃُ کَالْیَوْمِ وَالْیَوْمُ کَاضْطِرَامِ السَّعْفَۃِ فِی النَّارِ۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

۵۲۵۴/۲۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ اُمَّتِیْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا عَلَیْھِمُ السِّیْجَانُ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

۵۲۵۵/۲۸ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ بَیْتِیْ فَذَکَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ اِنَّ بَیْنَ یَدَیْہِ ثَلٰثَ سِنِیْنَ سَنَۃٌ تُمْسِکُ السَّمَآءُ فِیْھَا ثُلُثَ قَطْرِھَا وَالْاَرْضُ ثُلُثَ نَبَاتِھَا وَالثَّانِیَۃُ تُمْسِکُ السَّمَآءُ ثُلُثَیْ قَطْرِھَا وَالْاَرْضُ ثُلُثَیْ نَبَاتِھَا وَالثَّالِثَۃُ تُمْسِکُ السَّمَآءُ قَطْرَھَا کُلَّہٗ وَالْاَرْضُ نَبَاتَھَا کُلَّہٗ فَلَا یَبْقٰی ذَاتُ ظِلْفٍ وَلَا ذَاتُ ضِرْسٍ مِنَ الْبَھَائِمِ اِلَّا ھَلَکَ وَاِنَّ مِنْ اَشَدِّ فِتْنَتِہٖ اَنَّہٗ یَاْتِی الْاَعْرَابِیَّ فَیَقُوْلُ اَرَاَیْتَ اِنْ اَحْیَیْتُ لَکَ اِبِلَکَ اَلَسْتَ تَعْلَمُ اَنِّیْ رَبُّکَ فَیَقُوْلُ بَلٰی فَیُمَثِّلُ لَہُ الشَّیْطَانُ نَحْوَ اِبِلِہٖ کَاَحْسَنِ مَا یَکُوْنُ ضُرُوْعًا وَاَعْظَمِہٖ اَسْنِمَۃً قَالَ وَیَاْتِی الرَّجُلَ قَدْ مَاتَ اَخُوْہُ وَمَاتَ اَبُوْہُ فَیَقُوْلُ اَرَاَیْتَ اِنْ اَحْیَیْتُ لَکَ اَبَاکَ وَاَخَاکَ اَلَسْتَ تَعْلَمُ اَنِّیْ رَبُّکَ فَیَقُوْلُ بَلٰی فَیُمَثِّلُ لَہُ الشَّیَاطِیْنُ نَحْوَ اَبِیْہِ وَنَحْوَ اَخِیْہِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِہٖ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ فِی اھْتِمَامٍ وَغَمٍّ مِمَّا حَدَّثَھُمْ قَالَتْ فَاَخَذَ بِلَحْمَتَیِ الْبَابِ فَقَالَ

صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے دجّال کے متعلق سُنے تو اُس سے دُور بھاگے کیونکہ خدا کی قسم ایک آدمی اُس کے پاس آئے گا اور وہ گمان کرتا ہوگا کہ مومن ہے لیکن اُس کی پیروی کرنے لگے گا اُن شبہات کے باعث جو اُس کے ساتھ وہ نکلے گا (ابوداؤد)

حضرت اسماء بنت یزید بن سکن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دجّال زمین پر چالیس سال رہے گا۔ سال مہینے جیسا، مہینہ ہفتے جیسا، ہفتہ دن جیسا اور دن تنکے کے آگ میں جلنے کے برابر ہوگا۔

(شرح السنۃ)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے ستر ہزار آدمی دجال کی پیروی کریں گے۔ ان کے اوپر سبز چادریں ہوں گی۔ (شرح سنّہ)

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے غریب خانے پر جلوہ افروز تھے تو آپ نے دجّال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: اُس سے پہلے تین سال ہیں۔ پہلے سال آسمان تہائی بارش روک لے گا اور زمین تہائی نباتات۔ دوسرے سال آسمان دو تہائی بارش روک لے گا اور زمین دو تہائی نباتات۔ اور تیسرے سال آسمان ساری بارش روک لے گا اور زمین ساری نباتات۔ اُس وقت کھُروں والا اور دانتوں والا کوئی جانور باقی نہیں رہے گا مگر وہ ہلاک ہو جائے گا۔ اُس کے فتنے سے بہت بڑی بات یہ ہوگی کہ وہ ایک اعرابی کے پاس آ کر کہے گا کہ اگر میں تیرے اُونٹوں کو زندہ کر دوں تو تُو کیا جانے گا کہ میں تیرا رب ہُوں؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں۔ پس شیطان اُس کے اُونٹوں کی شکل اختیار کر لیں گے۔ جیسے تھن تھے اُن سے بھی خوبصورت اور بہت ہی بڑے کوہان۔ فرمایا کہ ایک شخص اُس کے پاس آئے گا جس کا بھائی اور باپ مر گیا ہوگا۔ کہے گا بتا اگر میں تیرے باپ اور بھائی کو زندہ کر دوں تو کیا تُو جان لے گا کہ میں تیرا رب ہُوں؟ وہ کہے گا کیوں نہیں۔ پس شیطان اُس کے باپ اور بھائی کی شکل اختیار کر لیں گے۔ راوی کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی کام کے باعث تشریف لے گئے۔ پھر واپس تشریف لائے اور لوگ یہ باتیں سُن کر رنج و غم میں مبتلا تھے۔ آپ نے دروازے کے دونوں بازو پکڑ کر فرمایا:

www.alahazratnetwork.org

مَعَهُمْ أَسْمَاءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ خَلَعْتَ أَفْئِدَتَنَا بِذِكْرِ الدَّجَّالِ قَالَ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا حَيٌّ فَأَنَا حَجِيْجُهُ وَإِلَّا فَإِنَّ رَبِّيْ خَلِيْفَتِيْ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ إِنَّا لَنَعْجِنُ عَجِيْنَنَا فَمَا نَخْبِزُهُ حَتّٰى نَجُوْعَ فَكَيْفَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يُجْزِئُهُمْ مَا يُجْزِئُ أَهْلَ السَّمَاءِ مِنَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّقْدِيْسِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

اسماء بھی تھیں۔ عرض گزار ہوئی، یا رسول اللہ! آپ نے دجال کا ذکر کر کے ہمارے دل نکال دیے۔ فرمایا کہ کیسے نکل سکتے ہیں جبکہ میں موجود ہوں اور اُس سے جھگڑنے والا میں ہوں۔ اور میرے بعد میرا رب ہر ایمان والے کا محافظ ہے۔ میں عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! ہم آٹا گوندھتے ہیں اور روٹیاں پکانے نہیں پاتے کہ بھوک تنگ کرنے لگتی ہے تو اُس وقت مسلمانوں کا کیا حال ہوگا؟ فرمایا کہ وہی کفایت کرے گا جو آسمان والوں کو تسبیح و تقدیس کے ذریعے کفایت کرتا ہے۔

(احمد)

تیسری فصل

۵۲۵۶ (۲۹) عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ وَإِنَّهُ قَالَ لِيْ مَا يَضُرُّكَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزٍ وَنَهَرَ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دجال کے متعلق اتنا کسی نے نہیں پوچھا جتنا میں نے۔ آپ نے مجھ سے فرمایا، تمہیں کوئی نقصان نہیں دے گا۔ عرض گزار ہوا، لوگ کہتے ہیں کہ اُس کے ساتھ روٹیوں کا پہاڑ اور پانی کا دریا ہوگا؟ فرمایا وہ اللہ تعالیٰ پر اس سے زیادہ آسان ہے۔

(متفق علیہ)

۵۲۵۷ (۳۰) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ عَلٰى حِمَارٍ أَقْمَرَ مَا بَيْنَ أُذُنَيْهِ سَبْعُوْنَ بَاعًا۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، دجال ایک سفید گدھے پر نکلے گا جس کے دونوں کانوں کے درمیان ستر باع کا فاصلہ ہوگا۔ روایت کیا اسے بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں۔

بَابُ قِصَّةِ ابْنِ صَيَّادٍ

ابن صیاد کا بیان

پہلی فصل

۵۲۵۸ (۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتّٰى وَجَدُوْهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فِيْ أُطُمِ بَنِيْ مَغَالَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر صحابۂ کرام کی ایک جماعت میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ابن صیاد کی طرف گئے، یہاں تک کہ اُسے پایا کہ وہ لڑکوں کے ساتھ بنی مغالہ کے ٹیلوں میں کھیل رہا تھا اور ابن صیاد اُن دنوں سن بلوغ کے قریب